شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

رجب المرجب کے موقع پر مکتوب عطار

دامت برکاتہم العالیہ

رَجبُ المُرَجّب کے موقع پر مکتوب عطار دامت برکاتھم العالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سگِ مدینہ محمد الیاس عطاؔر قادری رَضوی عفی عنہ کی جانب سے، تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مدارِسُ المدینہ اور جامِعاتُ المدینہ کے اساتِذہ، طَلَبہ، مُعَلِّمات اور طالِبات کی خدمات میں کعبۂ مُشرّفہ کے گرد گھومتا ہوا، گنبدِ خضرا کو چومتا ہوا رَجبُ المُرَجّب، شعبانُ المعظّم اور رَمَضانُ المبارَک کے روزہ داروں کی بَرَکتوں سے مالا مال جھومتا ہوا سلام، السّلامُ علیکم و رحمۃُ اللہ وبَرَکاتُہٗ، الحمدُ لِلّٰہِ ربِّ العٰلمینَ علیٰ کُلِّ حال۔

ہو نہ ہو آج کچھ مرا ذِکر حضور میں ہوا ورنہ مری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

(حدائقِ بخشش شریف)

الحمدللہ عزوجل ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رجبُ المرجب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مبارک میں عبادت کا بیج بویا جاتا، شعبانُ المُعظّم میں اشکہائے ندامت سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ المبارَک میں رَحمت کی فَصل کاٹی جاتی ہے۔

رَجَب کے ابتدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَبُ المُرَجَّب کے قَدر دانو! تعلیم و تعلُّم اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی منع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بَہُت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے روزوں کیلئے کمر بستہ ہو جائے، سَحَری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعۃُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں۔ بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے۔ رَجب کے ابتِدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایت ہے کہ بے چین دلوں کے چین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حَرَمَین، سرورِ کونَین، نانائے حَسَنَین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ورضی اللہ تعالٰی عنہما کا فرمانِ رَحمت نشان ہے، ’’رَجَب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے۔‘‘ (الجامع الصّغیر ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

میں گنہگار گناہوں کے سوا کیا لاتا نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

نفلی روزوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں اس ضمن میں دو احادیثِ مبارکہ ملاحظہ فرمائیے:۔

۱ ﴾ فرشتے کی دُعائے مغفرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، حضورِ پاک ، صاحِبِ لولاک ، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا، 'تم بھی کھاؤ۔' میں نے عرض کی، 'میں روزے سے ہوں۔' تو رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، 'جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے فِرِشتے اس روزے دار کے لئے دُعائے مغفِرت کرتے رہتے ہیں۔' (الاحسان بترتیب ابن حبان، ج ۵، ص ۱۸۱، حدیث ۳۴۲۱، دارالکتبُ العلمیۃ بیروت)

۲ ﴾ روزہ دار کی ھڈیاں کب تسبیح کرتی ھیں

حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبیِّ اکرم، رحمتِ عالَم ، نُورِ مُجسَّم ، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ معظّم میں حاضر ہوئے، اُس وَقت حُضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ناشتہ کر رہے تھے۔ فرمایا، اے بلال! ناشتہ کرلو، عرض کی، یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں روزہ دار ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں اور بلال کا رِزق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈِیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دعائیں دیتے ہیں۔ (شُعَب الایمان، ج۳، ص۲۹۷، حدیث ۳۵۸۶، دارالکتبُ العلمیۃ بیروت)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لئے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی ارادہ سے بُلائے ، جھوٹی تواضُع نہ کرے، اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں ، تاکہ بھوک اور جُھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے ، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے، بَارَکَ اللّٰہُ (یعنی اللہ عزوجل بَرَکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں، بلکہ ظاہر کردی جائیں، تاکہ حُضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اِس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اِظہار رِیاء نہیں، (حضرتِ سیِّدُنا بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شَرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے عِوَض (عِ۔وَض) جنّت میں کھائیں گے وہ عِوَض (یعنی بدلہ) اس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنٰی پر ہے، واقِعی اُس وَقت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی اللہ عزوجل کی پاکی بیان) کرتی ہے جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنتے ہیں۔

یہ تسبیح اگرچہ بغیر اختیار ہے، مگر اس پر ثواب بے شمار، جب سبزہ کی تسبیح سے میّت کو فائدہ پہنچ جاتا ہے، تو ان ہڈیوں کی تسبیح سے خود روزہ دار بلکہ اس کے پاس بیٹھنے والوں کو بھی ثواب ملے گا۔ (مرأۃ ج ۳ ص ۲۰۲)

مُطالعہ کرلیا ہو تب بھی دونوں رسالے: (۱) کفن کی واپسی مع رَجَب کی بہاریں اور (۲) آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مہینہ کا پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال شعبانُ المُعَظَّم میں فیضانِ سنّت کا باب فیضانِ رَمَضان بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہوسکے تو عید معراج النّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسب توفیق فیضانِ رمضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے۔

تمام اسلامی بھائیوں سے بالعُموم اور جامعات المدینہ اور مدارِس المدینہ کے جُملہ قاری صاحِبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ برائے کرم! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عَطِیّات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو ترغیب دلائیں) خدا کی قسم! مجھے اُن اساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بَہُت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کر کے رَمَضانُ المبارَک جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہدایات کی مطابق چندے کے بستوں پر ذِمّہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ جو اَساتِذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عُذر کے مَحض سُستی یا غفلت کے باعِث عدمِ دلچسپی کا مُظاہَرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔ (آہ! جیتے جی جب یہ حال ہے تو سگِ مدینہ کے مرنے کے بعد کیا بنے گا!)

یا اللہ عزوجل رَمَضانُ المبارَک میں چندے اور بقر عید میں کھالوں کیلئے کوشش کر کے جو عاشِقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں تُو ان سے ہمیشہ کیلئے خوش ہو جا اور ان کے صدقے مجھ پاپی و بدکار، گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کیلئے راضی ہو جا۔ یا اللہ عزوجل! جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس جُمادِی الآخِر میں رسالہ کفن کی واپَسی اور رجبُ المُرَجَّب میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مہینہ اور شعبانُ المُعَظَّم میں فیضانِ رَمَضان (مکمَّل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخِرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جنّت الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔

اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جشنِ معراج النّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رجبُ المُرَجَّب کی 27 ویں شب، جشنِ معراج النّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں تمام اسلامی بھائی از ابتداء تا انتہاء شرکت فرمایا کیجئے نیز 27 رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے ہمیں عاشقِ مصطفٰے یا الٰہی

آنکھوں کی حفاظت کیلئے مَدَنی پھول

پانچوں وَقت نماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر یــــا نُــــوْرُ گیارہ بار ایک سانس میں پڑھیئے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے، اِن شاءَ اللہ عزوجل نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ امراض سے تَــحَــفُّــظ حاصل ہوگا۔ اللہ عزوجل کی رَحمت سے اندھاپن بھی دُور ہوسکتا ہے۔

مَدَنی التجاء

یہ مکتوب ہر سال جُمادِی الآخِر کی آخری جمعرات کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع / جامِعۃُ المدینہ / مدرسۃ المدینہ میں پڑھ کر سنا دیجئے۔ (اسلامی بہنیں ضرورتاً ترمیم فرمالیں)

والسّلامُ مَعَ الاکرام

۲۲ جُمادِی الآخر ۱۴۲۷ھ